



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص فوت ہوتا ہے، اس کے غسل کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے اور میت کو قبرستان لے جانے سے پہلے لوگ میت کے لیے دعا کرتے ہیں اور قبر کے پاس جنازہ پڑھا جاتا ہے جنازہ پڑھ کر فارغ ہوتے ہیں تو لوگ پھر میت کے لیے دعا کرتے ہیں اور میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے۔ جب قبر پر مٹی ڈال دی جاتی ہے اور بھی طرح ٹھیک کر دی جاتی ہے اور اس پر پانی پھیلا دیا جاتا ہے اور قرآن کی کوئی سورت پڑھی جاتی ہے پھر آخر میں لوگ تیسری بار دعا کرتے ہیں۔ کیا یہ امور درست ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

میت کو غسل دینے یا کفن پہناتے وقت یا کسی بھی دوسرے وقت میں میت کے لیے دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ دعا سے میت کو فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن اگر دعا اجتماعی طور پر اور ہاتھ اٹھا کر ہو تو یہ بدعت ہے۔ ہماری : میت کو دفن کر کے فارغ ہوتے تو قبر پر کتے اور کتے a معلومات کے مطابق شریعت میں اس کی کوئی دلیل نہیں۔ البتہ دفن کے بعد افراد یا جماعت کا دعا کرنا مشروع ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ

((اسْتَغْفِرُوا لِأَنفُسِكُمْ وَآسَأُوا لَهُمُ الشَّيْءَ فَإِنَّهُ الْآنَ يُنْأَلُ))

”اپنے بھائی کے لیے دعا کرو اور اس کے لیے (اللہ تعالیٰ سے) ثابت قدمی کا سوال کرو، اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ